ورلڈ اسلامک فورم کا پہلا سالانہ سیمینار

ورلڈ اسلامک فورم کا پہلا سالانہ بین الاقوامی سیمینار ۱۵ اگست ۹۳ء کو کانوے ہال' ریڈ لائن اسکوائر لندن میں منعقد ہوا' جس میں مختلف مکاتب فکر اور ممالک کے علما کرام اور دانش وروں نے میڈیا اور تعلیم کے مسائل پر اظہار خیال کیا۔ سیمینار کی دو نشستیں ہوئیں جن کی صدارت فورم کے سرپرست مولانا مفتی عبدالباقی نے کی۔ پہلی نشست صبح دس بجے سے ایک بجے تک اور دوسری نشست تین بجے سے سوا چھ بجے تک منعقد ہوئی۔ الحاج عبدالرحمن باوا اور مولانا منظور احمد الحسینی نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیے۔ سیمینار میں مختلف ممالک کے سرکردہ علما کے علاوہ برطانیہ کے مختلف حصوں سے پانچ سو کے لگ بھگ اصحاب فکر و دانش نے شرکت کی' جبکہ بھارت کے ممتاز عالم دین اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے سیکرٹری جنرل مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ سیمینار کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ اس میں دیو بندی' بریلوی' اہلحدیث اور جماعت اسلامی کے ذمہ دار راہ نماؤں نے خطاب کیا اور مسلمانوں کے مشترکہ معاملات میں مل جل کر جدو جہد کے عزم کا اظہار کیا۔ سیمینار سے خطاب کرنے والوں میں مہمان خصوصی کے علاوہ ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین مولانا زاہدالراشدی' سیکرٹری جنرل مولانا محمد عیسیٰ منصوری' سلطان باہوؒ ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ صاحبزادہ سلطان فیاض الحسن قادری' جمعیت اہلحدیث سندھ کے امیر پیر سید بدیع الدین شاہ راشدی' یوکے اسلامک مشن کے سربراہ سید طفیل احمد شاہ' مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ کے استاذ مولانا سعید احمد عنایت اللہ' یمن سے السید ایوب اکبر الاسد' جنوبی افریقہ سے جمعیت علما نٹال کے صدر مولانا محمد یونس پٹیل' کینیڈا سے مولانا قاسم انگار' حرکۃ المجاہدین پاکستان کے راہ نما مولانا مسعود احمد اظہر' جمعیت اہلحدیث برطانیہ کے امیر ڈاکٹر صہیب حسن' جمعیت علما اسلام پاکستان کے نائب امیر علامہ ڈاکٹر خالد محمود' میرپور آزاد کشمیر کے ضلع مفتی قاضی محمد رویس خان ایوبی' دارالعلوم فلاح دارین گجرات انڈیا کے مہتمم مولانا محمد عبداللہ پٹیل' اسلامک دعوہ اکیڈمی لیسٹر

کے ڈائریکٹر مولانا محمد سلیم دھورات' ماہنامہ التقویٰ کے ایڈیٹر حسن محمود عودہ' مرکزی جمعیت علما برطانیہ کے نائب امیر صاحبزادہ امداد الحسن نعمانی' مولانا قاری محمد عمران جہانگیری' پروفیسر عبدالجلیل ساجد' مولانا محمد کمال خان' مولانا شمیرالدین قاسمی' کونسلر احمد شجاع' کونسلر فضل الرحمن' مولانا قاری عبدالرشید رحمانی' مولانا کلام احمد اور مولانا قاری محمد اسلم کے علاوہ رابطہ عالم اسلامی لندن کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر سلیم حس بھی شامل ہیں۔

فورم کے چیئرمین مولانا زاہد الراشدی نے فورم کی پالیسی اور پروگرام کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ورلڈ اسلامک فورم میڈیا اور تعلیم کے محاذ پر مسلمانوں کو درپیش مسائل کے حل کے لئے جدو جہد کرے گا اور ہماری کوشش ہو گی کہ فورم کو ایک ایسا پلیٹ فارم بنا دیا جائے جہاں تمام مکاتب فکر کے علما اور دانش ور مشترکہ طور پر ملت اسلامیہ کی راہ نمائی کا فریضہ سر انجام دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ لندن میں فورم کے زیر اہتمام ماہانہ فکری نشست کا آغاز کر دیا گیا ہے جس میں مختلف مکاتب فکر کے زعما وقتاً" فوقتاً" مسلمانوں کے مسائل پر اظہار خیال کریں گے اور برطانیہ میں مقیم خاندانوں کے بچوں اور بچیوں کے لیے اسلامی تعلیمات پر مشتمل خط و کتابت کورسز اور آڈیو کورسز اکتوبر کے آخر تک شروع کر دیئے جائیں گے۔ یہ کورسز انٹرنیشنل الدعوۃ اکیڈمی اسلام آباد کے تعاون سے منظم کیے جا رہے ہیں اور اردو اور انگلش دو زبانوں میں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ فورم فرقہ وارانہ تنازعات' گروہی سیاست اور حکومتی لابیوں سے الگ تھلگ رہتے ہوئے خالصتاً" علمی و فکری بنیادوں پر کام کرے گا اور کام کو منظم کرنے کے لیے مختلف ممالک میں فورم کی ممبر شپ کی جائے گی۔ اس موقع پر مولانا زاہدالراشدی نے فورم کی ممبر شپ کے باقاعدہ آغاز کا اعلان کیا اور تیس پونڈ سالانہ فیس ادا کر کے ممبر شپ کا پہلا فارم پر کیا۔

مہمان خصوصی مولانا قاضی مجاہدالاسلام قاسمی نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اسلام کی دعوت پوری دنیا کے سامنے از سر نو پیش کرنے کی ضرورت ہے' کیونکہ آج انسانیت جن مسائل و مشکلات سے دو چار ہے' ان کا حل اسلام کے علاوہ اور کسی کے پاس نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیائے کفر کے دانش ور اسلام کے خلاف متحد اور متحرک ہو گئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اسلام کی قوت اور قرآن کریم کی انقلابی صلاحیت سے آگاہ ہیں اور اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ اسلام ہی ایک ایسی قوت ہے جو دنیا میں ہمہ گیر انقلاب بپا کر سکتی ہے' لیکن بد قسمتی سے خود مسلمان اس حقیقت سے باخبر نہیں ہے اور اس کی

مثال ایسے ہے جیسے کسی شخص کی جیب میں کروڑوں روپے کا چیک پڑا ہو لیکن اسے اس چیک کی اہمیت کا علم نہ ہو' اس کے نزدیک وہ محض کاغذ کا ایک ٹکڑا ہے' مگر جو لوگ چیک کی اہمیت کو جانتے ہیں وہی اس کی صحیح قدرو قیمت کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں' ان کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آ سکتا' اس لیے اسلام کی دعوت امت مسلمہ کی ذمہ داری بن گئی ہے اور اسلام کے پیغام کو دنیا کے ہر انسان تک پہنچانا ہمارے فرائض میں شامل ہے کیونکہ قرآن کریم تمام بنی نوع انسان کے لیے ہدایت کا سرچشمہ اور جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول ہیں' اس لیے دنیا کے ہر شخص تک اسلام کی دعوت پہنچانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیائے انسانیت کو مادی کشمکش اور نسلی فرق و امتیاز نے پھر جاہلیت کے دور میں پہنچا دیا ہے اور اسے اضطراب اور بے چینی سے نکالنے کا نسخہ آج بھی وہی ہے کہ اس کا تعلق خدائے وحدہ لا شریک کے ساتھ جوڑ دیا جائے اور اسے جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ پیغام پھر سے سنایا جائے کہ کسی انسان کو دوسرے انسان پر رنگ' نسل اور زبان کی وجہ سے برتری حاصل نہیں ہے اور شرف و فضیلت کی بنیاد صرف تقویٰ اور کردار ہے کیونکہ تمام انسان حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم کا وجود مٹی سے تخلیق کیا گیا ہے انہوں نے ورلڈ اسلامک فورم کو مشورہ دیا کہ وہ تمام انسانوں تک اسلام کی دعوت اور پیغام پہنچانے کو بھی اپنے مقاصد اور پروگرام میں شامل کرے تاکہ اس کی جدو جہد مکمل ہو اور اس کی برکات سے ملت اسلامیہ کو فائدہ پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ممالک میں مقیم مسلمان اپنی نئی نسل کے ایمان و اخلاق کے بارے میں پریشان ہیں' یہ پریشانی بجا ہے اور ہر مسلمان کو اپنی اولاد کے ایمان و اخلاق کی فکر کرنی چاہئے لیکن ان سب مسائل کا حل بھی یہی ہے کہ ہم اسلام کے داعی بن جائیں اور کفرو بے حیائی کا جو طوفان ہمارے گھروں کا رخ کر رہا ہے' آگے بڑھ کر اس کا رخ موڑ دیں انہوں نے کہا کہ اسلام کے بارے میں کسی قسم کا معذرت خواہانہ طرز عمل اختیار کرنے کی ضرورت نہیں ہے' کیونکہ اسلام آج کے تقاضے بھی اسی طرح پورے کرتا ہے جس طرح آج سے چودہ سو برس پہلے کے تقاضے پورے کرتا تھا' اسلام علم اور عقل کا مذہب ہے' وہ انسانوں کو حقائق پر غور و فکر کرنے کی دعوت دیتا ہے اور علم میں آگے سے آگے بڑھتے چلے جانے کی ہدایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی علم بھی غیر اسلامی نہیں ہے اور نہ ہی کسی علم پر کسی کی اجارہ داری ہے' آج کے جدید علوم بھی اسلام کے خادم اور معاون ہیں'

صرف انہیں اپنانے اور انہیں کلمہ پڑھانے کی ضرورت ہے اور مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ ان علوم میں آگے بڑھیں اور ذہانت و مہارت کے ساتھ ان علوم میں دسترس اور بالاتری حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کریم انسانی زندگی کے تمام شعبوں میں انسانیت کی راہ نمائی کرتا ہے' اس میں نفسیات کے اصول بھی ہیں اور معیشت کے قوانین بھی ہیں' لیکن انہیں سمجھنے کی ضرورت ہے اور آج کی زبان میں پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مغربی ممالک میں مقیم مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ وہ فروعی اختلافات اور فرقہ وارانہ تنازعات سے گریز کریں اور باہمی اتحاد و مفاہمت کو زیادہ سے زیادہ فروغ دیں تاکہ وہ اس معاشرہ میں اپنی دینی ذمہ داریاں صحیح طریقہ سے ادا کر سکیں۔

فورم کے سیکرٹری جنرل مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں اس بات پر زور دیا کہ مغربی میڈیا اسلام اور دیندار مسلمانوں کا جو خوفناک نقشہ دنیا کے سامنے پیش کر رہا ہے اسے پوری طرح سمجھنے اور اس تک رسائی حاصل کر کے اسلام کا پیغام اسی کی زبان میں دنیا تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے علما کو مشورہ دیا کہ وہ میڈیا کی زبان پر مہارت حاصل کریں اور ابلاغ کے جدید ذرائع کو استعمال کرنے کی صلاحیت خود میں پیدا کریں کیونکہ اس کے بغیر وہ اپنے فرائض صحیح طور پر سرانجام نہیں دے سکیں گے۔ انہوں نے مغربی ممالک میں مقیم مسلمانوں کے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کی صورت حال کا جائزہ لیا اور کہا کہ مسلمان بچوں کی ایک بڑی تعداد وہ ہے جس کا تعلق مسجد و مدرسہ کے ساتھ نہیں ہے اور وہ دین کے احکام و مسائل سے بالکل بے خبر ہیں اور جو بچے مسجد و مدرسہ میں دینی تعلیم کے لیے آتے ہیں' ان کی تعلیم و تربیت کا نظام بھی اطمینان بخش نہیں ہے' جس کی وجہ سے اس تعلیمی محنت کے خاطر خواہ نتائج سامنے نہیں آ رہے۔ انہوں نے کہا کہ اس تعلیمی نظام اور نصاب دونوں پر نظر ثانی کی ضرورت ہے اور علما کو اس طرف سنجیدہ توجہ دینی چاہئے انہوں نے ورلڈ اسلامک فورم کے سالانہ سیمینار کے سلسلہ میں تعاون کرنے والے علما کرام' دانش وروں اور شرکا کا شکریہ ادا کیا اور توقع ظاہر کی کہ فورم کو آئندہ بھی ان کا بھرپور تعاون حاصل رہے گا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ سیمینار میں شرکت کرنے والے علما کرام اور دانش وروں کے مقالات اور ارشادات کو بہت جلد کتابی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ ان سے استفادہ کر سکیں۔